پروفیسر ڈاکٹر آمنہ خاتون

مولانا عرشی

حق و صداقت کی قابل رشک مثال

مولانا امتیاز علی خاں صاحب عرشی (ناظم رضا لائبریری رامپور) سے میری ملاقات تو نہیں ہوئی۔ لکھنؤ کی دستور الفصاحت کو انہوں نے مرتب کیا اور حواشی کے ساتھ ۱۹۴۳ء میں شائع کیا تھا جس کا ایک نسخہ مولانا عرشی نے ۱۹۴۳ء کے اوائل میں مجھے عطا کیا تھا۔ یہی پہلا خط تھا جو میں نے مولانا صاحب کو لکھا اور اس کے جواب میں انہوں نے کتاب بھیجی اور ساتھ ہی خط لکھا جس میں کتاب کے بارے میں کچھ لکھنے کو کہا۔ میں نے جو رائے لکھ کر بھیجی تھی اس کو مولانا صاحب ہی نے رسالہ [illegible] میں اپریل ۱۹۴۴ء میں "دستور الفصاحت" اس کی ترتیب اور حواشی پر ایک تبصرہ کے عنوان سے شائع کرا دیا۔ [illegible]

[illegible]

ماشاء اللہ [illegible]

[illegible]

حالی نے اس مفہوم کو یوں ادا کیا ہے:-

[illegible]

جو آپ ہی کی ہو، یا ایسی ادبی مجالس و
قابل ہے کام کیا ہو جا سکتی ہے کہ
اس دوسری قسم کے لوگوں کی سستی کا
انجام کچھ دیر کا ہو، اور جو بیچارہ کوشش
کا ہو۔ اس کی [illegible] لطافت
کے اس ترجمے نے انشا کی ادبی کاوشوں
کو جو نقصان پہنچایا ہے اس کا صحیح
اندازہ آپ جیسا شخص ہی اور نہ ہی
کر سکتا ہے۔ میں نے [illegible] جو نے
نہایت نمایاں اور موٹی موٹی غلطیاں
لیے معروضہ حضرت کیفی اور دریائے
لطافت کا ترجمہ میں بتائی ہیں ان کی
اشاعت "ہماری زبان" یا رسالہ "اردو"
میں بلکہ ہندوستان کے متعدد اور کثیر الاشاعت
ادبی رسالوں میں ضروری تھی تاکہ جن جن
کے پاس یہ ترجمہ ہے آن سب تک یہ
غلطیاں پہنچ جائیں، اور انشا کی طرف
غلطیاں منسوب نہ ہو جائیں۔

انسان آخر انسان ہے، غلطیاں اس
سے ضرور سرزد ہوں گی [illegible]
کوئی بات نہیں لیکن جب کوئی [illegible]
کیے جانے پر بھی [illegible] نہیں بلکہ
[illegible] کے حق میں یہ [illegible]
ہے تو [illegible] کا اندازہ کر لینا
چاہیے کہ شخصی حیثیت یا ذاتی وقار
خواہ اردو کے بیچ میں نہ آنے پائیں
خواہ اس سے [illegible] مقصد
[illegible] ادبی یا صحافتی دنیا میں
معترضین کی حیثیت سے کوئی مقام
حاصل کر لیں۔ آپ کا جو میرا ایمان
ہے وہ رسالوں میں مناظرہ برپا کرنا نہ
آپ کو پسند ہو گا نہ مجھے پسند ہے۔"
میں احسان فراموش کبھی نہیں ہوں
آپ کی عنایتیں مجھے کبھی نہ بھولیں
گی میں آپ کو اپنا بزرگ سمجھتا ہوں
لیکن جب دیکھتا ہوں کہ آپ کی
شخصیت کی وجہ سے اردو کا نقصان
ہو رہا ہے تو میری خاموشی [illegible]
کا ناقابل عفو جرم بن رہی ہے۔
اللہ مجھے [illegible]
دوا بھیجے اور جلد از جلد میرے حوالے
کے بغیر خود اپنی جانب سے اردو کے
طالب علموں کو ترجمے کے اسقام سے
مطلع کر کے [illegible] کر لیں
[illegible] فقط
لیکن اس پر بھی جب [illegible]
[illegible] پانچ سال بعد میں نے
اس مضمون کو خود شائع کرا دیا جو
میرے مجموعۂ مضامین "تحقیقی نوادر"
[illegible] میں شامل ہے۔
اس کا [illegible]

ایک "[illegible]" [illegible]
اور تمام عمر [illegible] اب بس کبھی [illegible]
کھلا ہی جاتی ہے [illegible] کا اثر انشا
ہوتا ہے سب سے پہلے [illegible]
کے اس [illegible]
لیکن [illegible]
نے جب [illegible]
کہ مضمون نہیں [illegible] نے
کہا کہ اس مضمون پر میری اتنی محنت اور
[illegible] ہوا ہے [illegible]
[illegible]
ہے لیکن مضمون [illegible] تو اس
میں شہرت اور روپیہ کا [illegible]
البتہ جب دوبارہ [illegible]
سے بھی احتیاط برتی جائے گی اور
آپ کے بتائے ہوئے لفظ [illegible] کا بھی
خیال رکھا جائے گا۔ یعنی دوسرے
ایڈیشن کے وقت پر اس سے استفادہ
کیا جائے گا" اب [illegible] کس بات
پر [illegible] چونکہ پہلے ایڈیشن کے
[illegible] ایک ایک [illegible]
کے ساتھ [illegible] ہونے سے بچا لیا گیا
[illegible] ارادی یا تقلیدی طور پر اس کتاب
کا شہرت [illegible] جاتی ہے کہ
دوسرے ایڈیشن کی نوبت ہی نہیں آئی
اگر وہ کتاب [illegible] شائع کی گئی تھی خود
شائع کرنے والے کی تصنیف یا تالیف
ہے تو وہ [illegible] اگر کسی دوسرے
کی سعی کو اس کو [illegible] لیکن یہ
[illegible] نہیں ہے اور ظاہر ہے
کہ مولانا عرشی کی ذات گرامی اس سے
مستثنیٰ ہے۔ اسی لئے [illegible]
میری [illegible] ہے کہ آرزو اور ادب
کے مولانا عرشی کے [illegible]
ہوں گی آن کی [illegible] اور
[illegible] شائع کر دیں۔ تاکہ
بددیانتی [illegible]
پرستی اور دیانتداری کا معیار ایسی
قابل رشک مثالوں سے [illegible] اردو
میں اپنی موجودہ سطح سے بہت بلند ہو جائے
جس کی شدید ضرورت ہے۔
میں نے [illegible] اس لئے
کی ہے کہ مجھے [illegible] یقین ہے کہ کوئی
اول درجہ کا ادیب بھی اپنے آپ کو
غلطیوں سے [illegible] لیکن
اس امر کے ثبوت [illegible]
[illegible]
کو اس انسانی [illegible] کے اعتراف کا
[illegible] حاصل ہوتے ہیں۔ سب جانتے
ہیں کہ ادیب کی زندگی کا مقصد دنیا
میں حقیقتوں کو تلاش کرنا اور دنیا

وہاں کو ان سے روشناس کرانا ہے
اور ان پر [illegible] اپنی شخصیت کو
حقیقت پر فوقیت دینا نہیں ایسی
صورت میں [illegible] کی یہ تحریر یاد
رکھنے کے قابل ہے:
" [illegible] سید انشا کو
ایک پایہ [illegible]
مانتا ہوں اور ساتھ ہی یہ عقیدہ رکھتا
ہوں کہ خدا نے [illegible] کے سوتے بند
نہیں کئے ہیں [illegible]
ہوں اپنے مخلص احباب سے [illegible]
کرتا ہوں کہ مجھے اغلاط پر متنبہ کریں
اور خدا نے انہیں جو علم عطا کیا ہے
اس کی زکوٰۃ اس طرح ادا کریں کہ
مطلع [illegible] ہو جاتی ہو۔"
مکتوب مورخہ [illegible]
مولانا عرشی کے مزاج کی یہ خوبی [illegible]
[illegible] نہیں بلکہ
اردو ادب سے [illegible]
حضرات کا بھی [illegible]
اس کا اندازہ [illegible]
[illegible] آرزو صاحب [illegible]
کو دستور الفصاحت [illegible]
اصل مولانا عرشی کی [illegible]
میں لکھا گیا تھا اور وہ [illegible]
طباعت سے پہلے [illegible]
ہیں۔ [illegible]
رسالہ "ہماری زبان" میں شائع ہوا تھا
ہے۔ چنانچہ آرزو صاحب نے اس
[illegible] کی بنیاد پر میرا [illegible]
[illegible] تحریر کیا۔
" یہ مضمون آپ خود عرشی صاحب
کے پاس بھیج دیکھئے تو مناسب ہو گا
[illegible]
[illegible]
اچھا ہو گا۔ وہ ایک [illegible] اور
بڑے اچھے محقق ہیں [illegible]
تسلیم کرنے میں [illegible]
[illegible]
[illegible] اگر آپ ان کی کتاب
پر تنقید لکھیں [illegible] ان کے
[illegible]
[illegible]
میرے ساتھ [illegible]
[illegible] ایک تنقید
میری شائع ہوئی [illegible]
[illegible]
تک اس کا سلسلہ [illegible]
اطرف [illegible] سید [illegible]
[illegible] مسعود عالم ندوی اور بعض
[illegible] دوستوں کی دوستی [illegible]

ہونا چاہیے۔
عرشی صاحب ان لوگوں میں نہیں
ہیں جو آپ کی تنقید دیکھ کر [illegible]
ہوں گے اور اپنی غلطیوں کو تسلیم
کرنے میں کبھی دریغ نہیں کریں گے۔
مکتوب مورخہ [illegible]
[illegible] غالب
[illegible]
جو [illegible]
[illegible]
"[illegible]
کی لغزشیں خلقت کو دکھانا مقصود نہیں
[illegible]
[illegible] ذات
[illegible]
[illegible]
[illegible]